ام ایمن نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1804

تاریخ اجراء: 18ذوالحجۃالحرام1444ھ/7جولائی2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میری چھوٹی بہن کا نام ابیحہ ہے،اس کا نام تبدیل کر کے کیا رکھا جائے جیسے ام ایمن،ایمان فاطمہ،حیاءیا آپ کوئی نام بتادیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نام رکھنے کے حوالے سے بہتر یہ ہے کہ نیک ہستیوں کے نام پر نام رکھا جائے کہ نام کا اثر بھی انسان پہ پڑتا ہے،اور اس سے ان کی برکت شامل حال رہنے کی امید ہے۔اور حدیث پاک میں اس کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی گئی ہے۔لہذا سوال میں جو آپ نے نام ذکر کیے ان میں سے **ام ایمن** نام رکھ لیں کہ یہ اجلہ صحابیہ اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پلانے والی اور آپ کی خدمت کرنے والی عظیم الشان خاتون کی کنیت ہے۔

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے:"تسموا بخیارکم"ترجمہ:اپنے میں سے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثورالخطاب،جلد2،صفحہ58،حدیث2328،دارالکتب العلمیۃ،بیروت)

بہار شریعت میں ہے:"بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔"(بہار شریعت،جلد3،حصہ15،صفحہ356،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے"مرضعہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا نام برکت اور ام ایمن کنیت کہ یہ بھی یُمن وبرکت وراستی وقوت،یہ اجلہ صحابیات سے ہوئیں رضی اللہ تعالٰی عنہن،سید عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم انہیں فرماتے:

"انت امی بعد امی"(تم میری ماں کے بعد میری ماں ہو۔)"(فتاوی رضویہ،ج30،ص296،رضافاونڈیشن،لاہور)

"کرامات صحابہ" نامی کتاب میں حضرت ام ایمن رضی اللہ عنھا کے فضائل کے متعلق مذکور ہے: "یہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی باندی تھیں جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو آپ کے والد ماجد کی میراث میں سے ملی تھیں۔ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی بچپن میں بہت زیادہ خدمت کی ہے۔ یہی آپ کو کھانا کھلایا کرتی تھیں، کپڑے پہنایا کرتی تھیں، کپڑے دھویا کرتی تھیں۔" (کرامات صحابہ، صفحہ 335، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم